37719 ـ كيا حاملہ كے ليےروزہ ركھنا واجب ہے

سوال

ميرى بيوى كو حمل كا ساتواں ماہ جارى ہے كيا اس پر روزہ ركھنا واجب ہے ، اوراگر اس پر روزہ ركھنا واجب نہيں تو اسے كيا كرنا چاہيے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

حاملہ اوردودھ پلانے والى عورت كو مريض پر قياس كرتے ہوئے ان كے ليے روزہ چھوڑنا جائز ہوگا اوراس كے بدلے ميں انہيں صرف قضاء ميں روزہ ركھنے ہونگے ، چاہے انہيں اپنے آپ يا پھر بچے كو ضرر كا خدشہ ہو ـ

اورنبى صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے :

(بلاشبہ اللہ تعالى نے مسافر اورمريض سے روزہ اورنماز كا ايك حصہ اٹھا ديا ہے اورحاملہ اوردودھ پلانے والى عورت سے روزہ ركھنا اٹھا ديا ہے) سنن ترمذى حديث نمبر (715) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1667) ـ

علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح ترمذى (575) ميں اسے اس حديث كو صحيح قرارديا ہے ـ

ديكھيں كتاب : (سبعون مسئلة فى الصيام) روزوں كے ستر مسائل ـ

لھذا اگر حاملہ عورت كواپنے آپ يا پھر بچے كو ضرر پہنچنے كا خدشہ ہو تووہ بھى مريض كا حكم ميں داخل ہونے كى بنا پر روزہ ترك كردے گى اوراس كے بدلہ ميں بطور قضاء بعد ميں روزے ركھے گى كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :

اورجوكوئي مريض ہو يا مسافر وہ دوسرے دنوں ميں گنتى پورى كرے البقرة (185) ـ

ليكن اگرروزے كى وجہ سے اسے اپنے آپ يا پھر بچے پر كسى ضرر كا خدشہ نہ ہو تو اس پر روزہ ركھنا واجب ہے كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :

تم ميں سے جو بھى اس ماہ مبارك كو پائے اسے روزہ ركھنا چاہيے ـ

اورغالب طورپریہ ہوتا ہے کہ حاملہ عورت کو روزہ رکھنے سےمشقت ہوتی ہے اورخاص کرحمل کے آخری مہینوں میں تو اوربھی زیادہ ہوجاتی ہے اورہوسکتا ہے روزہ رکھنا اس کے حمل پر اثرانداز بھی ہوجائے اس لیے اسے کسی ماہر ڈاکٹر کے مشورہ پر عمل کرنا چاہیے ۔

دیکھیں : الشرح الممتع (6 / 359) ۔

واللہ اعلم .